حج تمتع کا طریقہ

نگہت ہاشمی

النور پبلیکیشنز

حجِ تمتع کا طریقہ

یوم الترویہ — آٹھ ذوالحجہ

احرام باندھنے سے پہلے	غسل کریں۔(ترمذی830) خوشبو لگائیں۔(بخاری1539)
1۔احرام باندھ لیں	حجِ تمتع کرنے والا صبح اِحرام باندھے۔ حجِ قران اور حجِ اِفراد کرنے والے حاجی اپنے اِحرام میں باقی رہیں گے۔
2۔حج کی نیت کرلیں	حجِ تمتع کرنے والا نیت کر کے یہ الفاظ کہے گا: اَللّٰھُمَّ لَبَّیْک حَجًّا ''یا اللہ! میں تیری جناب میں حج کے لئے حاضر ہوں۔''
3۔منیٰ کی طرف روانہ ہو جائیں اور تلبیہ پکاریں	منیٰ کی طرف جانے کے لئے کوئی خاص وقت مقرر نہیں البتہ ظہر کی نماز سے پہلے منیٰ پہنچ جانا چاہیے۔(مسلم1218)
4۔منیٰ کی نمازیں	ظہر،عصر،مغرب اور عشاء کی نمازیں منیٰ میں ادا کریں۔ **احتیاطیں:** 1۔منیٰ کی نمازیں قصر کر کے ادا کریں۔نبی ﷺ نے یہ نماز قصر کیں۔(مسلم1218) حجۃ الوداع میں نبی ﷺ نے تمام حاجیوں کو نماز قصر پڑھائی۔(مسلم696) 2۔منیٰ کی نمازیں جمع کئے بغیر قصر کر کے اپنے وقت پر باجماعت ادا کریں۔

یومُ العرفہ — نویں ذوالحجہ

1۔فجر کی نماز ادا کریں	فجر کی نماز منیٰ میں ادا کریں اور سورج طلوع ہونے کا انتظار کریں۔طلوع ہونے کے بعد عرفات کی طرف روانہ ہو جائیں۔(مسلم696)

حج تمتع کا طریقہ

2۔منیٰ سے عرفات کے راستے میں	عرفات جاتے ہوئے تلبیہ پکاریں، اللہ اکبر اور لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہ کا ذکر کرنا مسنون ہے۔(مسلم 12851284)
3۔عرفات میں	اگر میسر ہو تو مقامِ نمرہ میں اُتریں (جہاں اب مسجدِ نمرہ ہے)۔اگر مسجد میں جگہ نہ ملے تو اس کے قریب کسی جگہ ٹھہریں۔
4۔کثرت سے تلبیہ پڑھیں	ذکر اور استغفار کریں۔لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اور سُبْحَانَ اللّٰہ پڑھیں۔اپنے لئے، اپنے گھر والوں، اپنی اولاد اور مسلمانوں کے لئے خشوع وخضوع سے گڑگڑا کر دُعائیں کریں۔
5۔خاموشی سے خطبۂ حج سنیں	
6۔ظہر اور عصر کی نمازیں	ظہر اور عصر کی نمازیں قصر کر کے ظہر کے وقت با جماعت پڑھیں۔یہ نمازیں ایک اذان اور دو اِقامتوں کے ساتھ ہوتی ہیں۔ان دونوں نمازوں کے درمیان کوئی نفل نماز نہ پڑھیں۔(مسلم:1218)
7۔میدانِ عرفات میں وقوف کریں	اس کے لئے کوئی خاص جگہ متعین نہیں ہے۔نبی ﷺ نے جبلِ رحمت کے قریب وقوف کیا۔سارا عرفات وقوف (ٹھہرنے کی جگہ) ہے۔(مسلم 1218)
8۔کثرت سے ذکر اور دعا کریں	وقوفِ عرفہ کے دوران قبلہ رُخ ہو کر کثرت سے ذکر اور ہاتھ اُٹھا کر دُعائیں کریں۔(نسائی:3014) یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے۔کثرت سے یہ ذکر کریں: لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (ترمذی 3585) "اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔بادشاہت اور حمد اسی کے لیے ہے۔وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔"

حج تمتع کا طریقہ

وقوفِ عرفہ کے دوران احتیاطیں	1۔حدودِ عرفہ کے باہر وقوف نہ کریں۔ مسجدِ نمرہ کا کچھ حصّہ وادیٔ نمرہ میں ہے اور باقی عرفات میں۔ وادیٔ نمرہ والے حصّے میں وقوف نہیں ہوگا۔ 2۔حدودِ عرفہ کے باہر سورج غروب ہونے تک وقوف کر کے مزدلفہ لوٹ جانے والے کا حج نہیں ہوتا اس لئے حدودِ عرفہ میں وقوف کریں۔ 3۔سورج غروب ہونے سے پہلے عرفہ سے نکل جانے سے بچیں کیونکہ یہ نبی ﷺ کی سنت کے خلاف ہے۔ 4۔میدانِ عرفات میں پوری نمازیں پڑھنے سے بچیں۔ یہ خلاف سنت ہے۔ 5۔جبلِ رحمت پر چڑھنے کے لئے بھیڑ لگانے اور دھکے دینے سے بچیں۔ پہاڑ کی چوٹی پر پہنچ کر اسے چھونے اور وہاں نماز پڑھنے کی دین میں کوئی بنیاد نہیں اس لئے ان کاموں سے بچیں۔ 6۔دُعا کے وقت قبلہ رُخ ہونا نبی ﷺ کی سنت ہے۔جبلِ رحمت کی طرف رُخ کرنے سے بچیں۔ 7۔ظہر اور عصر کی نمازیں ادا کرنے کے بعد سورج غروب ہونے تک فضول باتیں کرنے، اِدھر اُدھر گھومنے پھرنے اور سونے سے بچیں۔ یہ مقام اور مواقع بار بار نہیں ملا کرتے۔اس وقت کو دُعاؤں میں لگادیں۔
وقوفِ عرفہ کے خاص احکامات	1۔اگر کوئی شخص دیر سے عرفات پہنچے تو 9 اور 10 ذوالحجہ کی درمیانی رات میں فجر سے پہلے کسی بھی وقت تھوڑی دیر کے لئے میدان عرفات میں وقوف کر لے تو اس کا حج ہو جائے گا۔(نسائی 3019) 2۔جو سورج غروب ہونے سے پہلے عرفات کی حدود سے نکل جائے اس کو چاہیے کہ غروب سے پہلے عرفات لوٹ جائے ورنہ ایک دَم (قربانی) ضروری ہو جاتی ہے۔

حج تمتع کا طریقہ

9۔سورج غروب ہونے کے بعد مزدلفہ کے لیے روانہ ہوں	سورج غروب ہونے کے وقت مغرب کی نماز ادا کیے بغیر مشعرِ حرام مزدلفہ روانہ ہو جائیں،تلبیہ کہتے ہوئے ،اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہوئے ،اُس کے احسان کا شکر ادا کرتے ہوئے کہ اُس نے میدانِ عرفات میں حاضری کی توفیق عطا کی ہے۔
10۔مزدلفہ میں رات گزاریں	1۔مزدلفہ پہنچنے کے فوراً بعد مغرب اور عشاء کی نمازیں قصر اور جمع کر کے باجماعت ادا کریں۔ یہ نمازیں ایک اذان اور دو اِقامتوں کے ساتھ ادا کریں۔ 2۔رات سو کر گزاریں۔رسول اللہ ﷺ نے اس موقع پر سنتیں یا نوافل یا وتر ادا نہیں کئے تھے بلکہ آپ ﷺ عشاء کی نماز پڑھ کر سو گئے۔آپ ﷺ نے تہجد بھی ادا نہیں کی۔فجر طلوع ہونے تک آپ ﷺ سوئے۔(مسلم:1218) **احتیاطیں:** 1۔نبی ﷺ کی سنت کے مطابق سورج غروب ہونے کے بعد نمازِ مغرب ادا کئے بغیر عرفات سے مزدلفہ روانہ ہوں۔ 2۔عرفات اور مزدلفہ کے راستے میں سکون اور وقار کو ملحوظِ خاطر رکھیں۔(مسلم1218) 3۔مغرب اور عشاء کی نماز سے پہلے کنکریاں نہ چنیں۔ 4۔یہ عقیدہ نہ رکھیں کہ مزدلفہ سے کنکریاں چننا ضروری ہے۔ **خاص حکم:** مزدلفہ پہنچ کر سب سے پہلے اذان اور اِقامت کہہ کر مغرب اور ساتھ ہی اِقامت کہہ کر عشاء ادا کریں۔

یومُ النَّحر دسویں ذوالحجہ

1۔مزدلفہ میں نمازِ فجر ادا کریں	مزدلفہ میں نمازِ فجر عام دنوں کی نسبت قدرے جلدی ادا کرلیں۔ نبی ﷺ نے یہ نماز معمول سے پہلے ادا کی تھی۔(بخاری:1681)

حج تمتع کا طریقہ

2۔مشعرِ حرام کے قریب دُعا کریں	1۔نمازِ فجر کے بعد مزدلفہ میں ایک پہاڑی مشعر حرام کے پاس ٹھہریں اور قبلہ رُخ کھڑے ہوکر خوب دُعائیں مانگیں۔(مسلم1218) 2۔اگر مشعرحرام کے قریب موقع نہ ملے تو مزدلفہ میں کسی بھی جگہ ٹھہر جائیں۔ 3۔کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں، تکبیر کہیں اور جتنی ہوسکے دُعائیں کریں۔
3۔مزدلفہ سے منیٰ کی طرف روانہ ہوجائیں	سورج نکلنے سے پہلے تلبیہ کہتے ہوئے خشوع کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہوئے منیٰ کی طرف روانہ ہوجائیں۔یہی نبی ﷺ کی سنت ہے۔(مسلم:1299) **خاص حکم:** 1۔خواتین، بچے، کمزور لوگ اور ان کے ذمہ دار آدھی رات کے بعد منیٰ جاسکتے ہیں۔ 2۔منیٰ کے راستے میں تلبیہ پکارتے رہیں۔(مسلم1298)
4۔وادیٔ مُحَسِّر سے تیزی سے گزریں	مزدلفہ اور منیٰ کے درمیان ایک وادی ہے جس میں اَبرہہ کا لشکر چھوٹے چھوٹے پرندوں سے ہلاک ہوا تھا اسے وادیٔ مُحَسِّر کہتے ہیں۔اس وادی سے تیزی سے گزر جائیں۔(مسلم1219)
5۔منیٰ کے راستے سے کنکریاں چُن لیں	کنکریاں منیٰ سے لینا مسنون ہے۔(نسائی3060) **احتیاطیں:** 1۔جمرات کو ماری ہوئی کنکریاں نہ لیں۔ 2۔کنکریاں نہ دھوئیں۔یہ بدعت ہے۔ 3۔کنکریاں مٹر کے دانے کے برابر یا اس سے کچھ بڑی ہونی چاہئیں۔(مسلم1299)
6۔منیٰ پہنچنے پر	جمرۂ عقبہ کی طرف جانے میں جلدی کریں۔ جمرۂ عقبہ مکہ سے قریب ہے۔یہاں پہنچنے کے بعد تلبیہ کہنا بند کردیں۔پھر ترتیب سے اس دن کے خاص کام کریں۔

حج تمتع کا طریقہ

یومُ النَّحر کے خاص کام

a۔یومُ النَّحر کا پہلا خاص کام: جمرۂ عقبہ کی رَمی کریں	جمرۂ عقبہ کو سات کنکریاں ماریں۔ 1۔جمرۂ عقبہ کو کنکریاں مارنا واجب ہے کیونکہ نبی ﷺ نے کنکریاں مارتے ہوئے فرمایا تھا: ''مجھ سے احکامِ حج سیکھ لو۔'' (مسلم 1297) 2۔کنکریاں سورج طلوع ہونے کے بعد سے زوال تک ماری جاسکتی ہیں۔ 3۔کنکریاں مارنے سے پہلے تلبیہ کہنا بند کردیں۔ یہ نبی ﷺ کی سنت ہے۔ 4۔ہر کنکری کے ساتھ اللہ اکبر کہیں۔ (بخاری 1750) 5۔ساتوں کنکریاں ایک ہی بار نہ ماریں یہ ایک ہی شمار ہوگی۔ 6۔کنکریاں یکے بعد دیگرے ماری جائیں۔ (بخاری 1750) 7۔کنکریاں مارنے کے بعد یہاں دُعا کے لئے نہ رُکیں کیونکہ نبی ﷺ نے یہاں دُعا نہیں کی تھی۔ (بخاری: 1751) **احتیاط:** کنکریاں نبی ﷺ کی سنت کے مطابق ماری جاتی ہیں لہٰذا پورے شعور کے ساتھ یہ سمجھتے ہوئے ماریں کہ ہم شیطان کو کنکریاں مار رہے ہیں۔ جوتے نہ ماریں، زبان سے گالی نہ دیں، بے ہودہ گفتگو نہ کریں۔
جمرۂ عقبہ کی رَمی کے خاص احکامات	1۔اگر زوال تک جمرۂ عقبہ کو کنکریاں نہیں مار سکے، بعد میں کنکریاں مارنی ہیں تو کوئی بات نہیں۔ (بخاری 1723) 2۔کنکریاں دوسروں کی طرف سے ماری جاسکتی ہیں۔ کمزور، بوڑھے، بچے اور عذر والی خواتین کی طرف سے کوئی دوسرا کنکریاں مار سکتا ہے (اس پر علماء کا اتفاق ہے)۔ 3۔پُل کے اوپر سے بھی کنکریاں ماری جاسکتی ہیں۔

حج تمتع کا طریقہ

b۔یومُ النَّحر کا دوسرا خاص کام: قربانی کریں	اگر قربانی ضروری ہے تو قربانی کرلیں۔حج قران اور حج تمتع کرنے والے قربانی کریں گے ان پر واجب ہے۔حج اِفراد کرنے والے پر قربانی واجب نہیں ہے۔ 1۔قربانی اگر خود کرنا چاہیں تو بِسمِ اللہ اَکبر کہہ کر جانور ذبح کریں۔(بخاری 5558) 2۔قربانی سے خود گوشت کھانا مسنون ہے۔(مسلم 1218) 3۔قربانی سے فقراء کو بھی کھلائیں۔
قربانی کے خاص احکامات	1۔منیٰ میں یا مکہ میں کسی بھی جگہ حدودِ حرم کے اندر قربانی کرنا جائز ہے۔(ابوداؤد 1937) 2۔کسی دوسرے سے قربانی کروانا جائز ہے۔نبی ﷺ نے خود بھی اونٹ ذبح کئے تھے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی کروائے تھے۔(مسلم 1218) 3۔اگر 10 ذوالحجہ کو کسی وجہ سے قربانی نہ کرسکیں تو ایامِ تشریق 11،12،13 ذوالحجہ کی عصر تک قربانی کرسکتے ہیں۔(بیہقی،سنن کبریٰ 9/395) 4۔ایک سے زیادہ قربانیاں کرنا چاہیں تو یہ رسول اللہ ﷺ کی سنت ہے۔(بخاری 1712) 5۔قربانی کی رقم مستحقین تک پہنچانے کے لئے بینک میں جمع کروائی جاسکتی ہے۔ 6۔جو شخص قربانی کی استطاعت نہ رکھتا ہو وہ ایامِ حج میں تین اور واپس گھر آ کر سات روزے رکھے۔یہ روزے ذوالحجہ کے پہلے عشرے میں بھی رکھے جاسکتے ہیں۔
c۔یومُ النَّحر کا تیسرا خاص کام: بال منڈوالیں یا کٹوالیں	دسویں ذوالحجہ کا تیسرا کام حلق یا قصر کروانا ہے۔(بخاری 1792) سر منڈوانا یا حلق کروانا افضل ہے۔(بخاری 1727) عورتیں سر کے بال کاٹ لیں کیونکہ ان کے لئے سر منڈوانا یعنی حلق کرنا جائز نہیں۔(ابوداؤد 1985)
اب اِحرام کھول دیں	قربانی اور حلق یا قصر کے بعد تمام ممنوعہ چیزوں پر سے اِحرام کی پابندیاں ختم ہو جاتی ہیں صرف شوہر بیوی کے تعلق پر پابندی باقی رہتی ہے۔

حج تمتع کا طریقہ

d۔یومُ النَّحر کا چوتھا خاص کام: طوافِ زیارت کریں	1۔طوافِ زیارت حج کا رُکن ہے۔اس طواف کے لئے اِحرام،حالتِ اضطباع (چادر کو دائیں بغل سے گزار کر بائیں کندھے پر ڈالنے اور دایاں کندھا ننگا رکھنے)اور رَمل (پہلے تین چکروں میں کندھے ہلاتے ہوئے دوڑنے) کی ضرورت نہیں ہوتی۔ 2۔اس طواف کے لئے باوضو ہونا چاہیے۔حجرِ اَسود کو بوسہ دیں یا اِستلام کریں یا اشارہ کریں۔ 3۔اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے رہیں۔کثرت سے دُعائیں کریں۔قربانی کے دن طوافِ زیارت کے بعد اِحرام کی تمام پابندیاں ختم ہو گئیں۔ 4۔حائضہ عورت اس وقت تک طواف نہیں کرے گی جب تک کہ وہ پاک نہ ہو جائے۔نبی ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا:''عام حاجی جو کام کرتے ہیں تم بھی کرتی جاؤ لیکن طواف اس وقت تک نہ کرو جب تک کہ پاک نہ ہو جاؤ۔'' (متفق علیہ) 5۔دو رکعت واجب الطّواف پڑھیں۔ 6۔آبِ زم زم پئیں۔ 7۔سعی کریں۔ حج تمتع کرنے والا سعی کرلے۔حج قران یا حج اِفراد کرنے والوں نے اگر طوافِ قدوم کے ساتھ سعی نہ کی ہو تو سعی کرلیں۔اس سعی کے احکامات بھی عمرہ والی سعی کے ہیں۔
طوافِ زیارت کے خاص احکامات	1۔اگر کسی وجہ سے یومُ النحر کے دن طوافِ زیارت نہ کر سکیں تو ایامِ تشریق یعنی 11،12 اور 13 ذوالحجہ میں کسی وقت بھی کر سکتے ہیں۔ 2۔اگر مطاف (بیت اللہ کے گرد وہ جگہ جہاں طواف کیا جاتا ہے) میں رَش کی وجہ سے طواف کرنا ممکن نہ ہو تو چھت پر یا 1st floor پر بھی طواف کر سکتے ہیں۔ **خواتین کے لیے احتیاط:** طواف کے دوران نظریں نیچی رکھیں،مردوں کی بھیڑ سے بچیں اور مکمل پردہ کریں۔یہ واجب ہے۔عورت کے لئے سنت ہے کہ جب وہ حجرِ اَسود کے قریب پہنچے تو دور سے اشارہ کردے۔

حج تمتع کا طریقہ

e۔مکہ سے منیٰ واپس چلے جائیں۔	رات منیٰ میں گزاریں چاہے رات کا تھوڑا حصّہ ہی باقی رہ گیا ہو۔
خاص بات	یوم النحر کے کاموں میں ترتیب بہتر ہے۔(بخاری:1722) اگر کوئی کام پہلے اور کوئی بعد میں ہو جائے تو کوئی حرج نہیں۔رسول اللہ ﷺ نے ان کاموں کو پہلے یا بعد میں کرنے والوں سے یہ فرمایا تھا کہ کوئی حرج نہیں۔

ایامِ تشریق:11،12،13ذوالحجہ

ایامِ تشریق کے احکامات	1۔ایامِ تشریق گیارہویں ذوالحجہ کی رات سے شروع ہو جاتے ہیں۔ 2۔ایامِ تشریق کی راتیں منیٰ میں گزارنا واجب ہے۔ 3۔رسول اللہ ﷺ نے حجاج کی ضروری خدمت انجام دینے والوں(on duty افراد) کو منیٰ کی راتیں مکہ یا اس کے اردگرد گزارنے کی اجازت دی تھی۔(بخاری:1735) 4۔جس کا جلدی واپس جانے کا ارادہ ہو وہ دوراتیں منیٰ میں گزار سکتا ہے۔(البقرۃ:203)

ایامِ تشریق کے کام

1۔روزانہ پانچوں نمازیں باجماعت اور قصرادا کریں	1۔جن لوگوں کے لئے مسجدِ خیف جانا ممکن ہو وہ باجماعت اور قصر نمازیں ادا کریں۔ 2۔جن کے لئے مسجد تک پہنچنا ممکن نہیں وہ اپنے خیموں میں باجماعت نمازوں کا اہتمام کریں۔
2۔رَمی جمرات کریں	1۔منیٰ کے دنوں میں زوال کے بعد تینوں جمرات کو کنکریاں ماریں۔ 2۔جمرات کو کنکریاں مارتے ہوئے ترتیب ملحوظِ خاطر رکھیں۔پہلے جمرۂ اولیٰ جو منیٰ کی جانب سے پہلا ہے، پھر جمرۂ وسطیٰ اور پھر جمرۂ عقبہ کی رَمی کریں۔ 3۔کنکریاں سورج ڈھلنے کے بعد ماری جائیں۔(بخاری1746۔ابوداؤد1973)

حج تمتع کا طریقہ

	4۔ ہر کنکری مارتے ہوئے اللہ اکبر کہیں۔ 5۔ پہلے جمرہ کو کنکریاں مار کر ذرا ہٹ کر دُعا مانگیں۔(بخاری 1753) 6۔ پھر دوسرے جمرے کو کنکریاں ماریں اور ذرا ہٹ کر دُعا مانگیں۔ 7۔ تیسرے جمرے کو رَمی کرنے کے بعد وہاں نہ رُکیں اور نہ دُعا کریں۔(بخاری 1753)
3۔ ایامِ تشریق میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں	
4۔ بیت اللہ کا طواف کریں	ان دنوں میں مکہ جا کر نفلی طواف کرنا بھی ثابت ہے۔(بخاری، باب الزیارۃ) جو شخص تین دن منیٰ میں گزارنا چاہے تو یہ مسنون عمل ہے۔(ابوداؤد 1973)
منیٰ سے واپسی حج مکمل ہو گیا	1۔ جو شخص 12 ذوالحجہ کو واپس جانا چاہے وہ صرف اس دن رَمی کرے اور سورج غروب ہونے سے پہلے منیٰ کی حدود چھوڑ دے۔ 2۔ سورج ڈوبنے کے بعد رات منیٰ میں گزارنا اور 13 ذوالحجہ کی رَمی کرنا ضروری ہو گا۔(مؤطا امام مالک، کتاب الحج) **احتیاطیں:** 1۔ بھیڑ لگانے اور جھگڑا کرنے سے پرہیز کریں۔ 2۔ اطمینان اور سکون کا خیال رکھیں۔

طوافِ وِداع

طوافِ وداع حج کا وہ آخری واجب ہے جس کو وطن واپس جانے سے پہلے ادا کرنا ہر حاجی پر واجب ہے۔

منیٰ سے نکلنے کے بعد جو لوگ واپس جانا چاہیں وہ مکہ سے طوافِ وِداع کر کے نکلیں۔

خاص حکم: طوافِ وِداع حیض اور نفاس والی خواتین کو معاف ہے لیکن شرط یہ ہے کہ وہ طوافِ زیارت کر چکی ہوں۔

(بخاری 1755،1757)